حوالہ نمبر: 1964/37	فتوی نمبر: ۵۵۴۰۳/۵۵	سائل: محمد عثمان میانوالی	مجیب: شفاقت زرین
مفتی: آفتاب احمد صاحب	مفتی: عابد شاہ صاحب	مفتی:	مفتی:
کتاب: جائز و ناجائز امور کا بیان	باب: عورت کا اکیلے بغیر کے سفر کرنے کا حکم		تاریخ: 2016/04/03ء

عورت کا اکیلے بغیر محرم سفر کرنے کا حکم

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

موجودہ دور میں محرم کے بغیر عورت کے لیے سفر بیرون ملک یا اندرون ملک سفر شرعی کرنا جائز یا نہیں؟

مفتی محمد رضوان صاحب مدظلہ (ادارہ غفران راولپنڈی) کے زیر نگرانی "المجلس العلمی" نے حال ہی میں اس کے جواز کا فتوی دیا ہے، جو ان کے ماہنامہ رسالہ التبلیغ بابت ماہ مارچ 2016ء صفحہ 69 پر شائع ہوا ہے۔

جامعۃ الرشید کے اکابر مفتیان کرام کی رائے کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً بِاسْمِ مُلْہِمِ الصَّوَاب

عام حالات میں عورت کے لیے بلا محرم سفر شرعی (77.24 کلومیٹر) کی مقدار سفر کرنا جائز نہیں، البتہ بوقت ضرورت جبکہ کوئی محرم ساتھ جانے کے لیے میسر نہ ہو ایسے سفر کی گنجائش ہے جس میں رات گزارنے کی نوبت نہ آئے اور نہ ہی کسی فتنے میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو، اس طور پر کہ نیک عورتیں ساتھ ہوں یا کم از کم ساتھ والی سیٹ پر کوئی مرد نہ ہو، اور جاتے وقت کوئی محرم اسٹیشن یا اڈے تک ساتھ جائے اور جہاں جانا ہو وہاں بھی کوئی محرم لینے کے لیے آئے۔

"العرف الشذي شرح سنن الترمذي" (407/2):

"واعلم أن الحديث في السفر غير سفر الحج وأما العلماء فيذكرون مسألة سفر الحج تحت هذه الأحاديث، وكذلك الطحاوي وغيره فعل مثل هذا أي ذكر سفر الحج تحت هذه الأحاديث، ثم ورد في الأحاديث: «لا تسافر المرأة فوق ثلاثة أيام»، وفي بعض الروايات سفر يوم، وفي بعض الروايات سفر يوم وليلة وغيرها من الألفاظ، ومذهب أبي حنيفة أن سفر الحج إن كان ثلاثة أيام فلا تسافر إلا ومعها محرم، وإذا كان أقلّ من ثلاثة أيام فيجوز لها السفر، فيقال: إن الأحاديث ترد على أبي حنيفة، أقول: لا ترد على أبي حنيفة، فإن الأحاديث ليست بواردة في سفر الحج بل في غيره من الأسفار، والمحقق فيها أن يدار الأمر على الفتنة وعدمها ويحول الأمر إلى رأي من ابتلي به ولا يكون فيه تحديد الأيام؛ وهذا ما تحقق لي من المذهب وإن لم يصرح به أحد".

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
مفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

"بحوث فی قضایا فقهیة معاصرة" (ص: 337):

"أخرج مسلم عن أبی سعید الخدری رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: (لا تسافر المرأة فوق ثلاث إلا ومعها زوجها أو ذو رحم محرم منها).

هذا الحکم الصریح قد أخذ به جمهور الفقهاء حتی أنهم لم یجوزوا لها أن تسافر بدون محرم لضرورة الحج، وأن الدراسة والعمل فی البلاد الأجنبیة لیس من ضرورة النساء المسلمات فی شیء، فإن الشریعة لم تأذن للمرأة بالخروج من دارها إلا لحاجة ملحة، وقد ألزم أباها أو زوجها بأن یکفل لها جمیع حاجاتها المالیة، فلیس لها أن تسافر بغیر محرم لمثل هذه الحوائج.

أما إذا کانت المرأة لیس لها زوج أو أب أو غیرهما من أقاربها الذین یکفلون لها بالمعیشة، ولیس عندها من المال ما یسد حاجتها، فحینئذ یجوز لها أن تخرج للاکتساب بقدر الضرورة، ملتزمة بأحکام الحجاب، فیکفی لها فی مثل هذه الحال أن تکسب فی وطنها، ولا حاجة لها إلی السفر إلی البلاد الأجنبیة.

ولو لم تجد بدا من السفر فی وطنها من بلد إلی آخر، ولم تجد أحدا من محارمها، ففی مثل هذه الحالة فقط یسع لها أن تاخذ بمذهب مالک والشافعی، حیث جوزوا لها السفر مع النساء المسلمات الثقات".

غمز عيون البصائر في شرح الأشباه والنظائر:

ومن أحكام السفر: حرمته على المرأة بغير زوج أو محرم. ولو كان واجبا، ومن ثم كان وجود أحدهما شرطا لوجوب الحج عليها. قوله: ولو كان واجبا. أي فرضا..

الجمع بين الصحيحين البخاري ومسلم:

عن أبي هريرة – عن رسول الله {صلى الله عليه وسلم} قال: لا يحل لامرأة تسافر مسيرة يوم وليلة إلا مع ذي محرم عليها..

والله سبحانه وتعالی اعلم
شفاقت زرین
دار الافتاء جامعة الرشید کراچی
۲۴/جمادی الثانیه/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
آفتاب احمد
۲۵/۶/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۲۶/۶/۳۷ھ

دار الافتاء
جامعة الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان
رمضان ۱۳۸۲
فتوی نمبر:

آپ کے دینی مسائل کا حل

ادارہ

عورت کو محرم کے بغیر سفر کا شرعی حکم

راولپنڈی، اسلام آباد کے چیدہ مفتیانِ کرام واہلِ علم حضرات پر مشتمل "المجلس العلمی" کے نام سے ایک مجلس قائم ہے، جس میں جدید اور اہم فقہی مسائل پر غور وفکر کر کے فیصلہ کیا جاتا ہے، اس مجلس میں آج کل شدید ضرورت کے پیشِ نظر محرم کے بغیر عورت کو سفر کرنے کے حکم پر غور وفکر ہوا، اس پر مجلس نے جو فیصلہ کیا، وہ ذیل میں تحریر کیا جا رہا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مورخہ ۴/ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ، بمطابق 16 دسمبر 2016ء، بروز بدھ کو ادارہ غفران میں "المجلس العلمی" کا اجلاس ہوا۔

اجلاس میں عورت کے محرم کے بغیر سفر کے حکم اور موجودہ دور میں اس سلسلہ میں پیش آنے والی مشکلات پر غور کیا گیا۔

غور وخوض اور بحث وتمحیص کے بعد یہ طے پایا کہ عام حالات میں تو عورت کو اس کی پابندی کرنی چاہئے کہ وہ مسافتِ قصر والا سفر محرم کے بغیر نہ کرے، البتہ اگر کہیں شدید ضرورت ہو، اور محرم میسر نہ ہو، یا محرم تو موجود ہو، لیکن اس کے ساتھ کسی مجبوری کی وجہ سے سفر نہ کر سکے، تو عورت کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ محرم کے بغیر بھی سفر کرنے کی گنجائش ہے۔

(1)...... راستہ پُر امن ہو (2)...... عورت شرعی پردہ کا اہتمام کرے (3)...... نہ عورت کی طرف سے فتنہ کا خطرہ ہو، اور نہ دوسری جانب سے (4)...... کسی غیر محرم کے ساتھ خلوت لازم نہ آئے، بلکہ سفر اجتماعی قافلے کی شکل میں ہو، یا کوئی ذمہ دار خاتون ساتھ ہو۔

اور اگر فتنے کا اندیشہ ہو، تو عورت کے لئے مسافتِ سفر سے کم کا سفر بھی جائز نہیں۔

اجلاس میں مندرجہ ذیل حضرات نے شرکت کی:

(1)...... مفتی محمد رضوان صاحب (2)...... مفتی دوست محمد مزاری صاحب

(3)...... مفتی احسان الحق صاحب (4)...... مفتی شکیل احمد صاحب